BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

بھارت ٹیکس 2026: جہاں ہر دھاگا ایک نئے موقع کی راہ کھولتا ہے

ہندوستانی ٹیکسٹائل کے لیے ایک عالمی پلیٹ فارم

'بھارت ٹیکس 2026' میں ہندوستان کے ٹیکسٹائل شعبے کے عزائم کو ایک ہی چھت تلے تنوع کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ مینوفیکچررز، ہینڈلوم کوآپریٹوز، روایتی کاریگر اور ٹیکنالوجی سے وابستہ ادارے اپنی مصنوعات کی نمائش کر رہے ہیں۔ ہندوستانی کمپنیاں عالمی منڈی میں مواقع تلاش کر رہی ہیں، جبکہ غیر ملکی کمپنیاں ہندوستان میں سرمایہ کاری اور کاروباری امکانات کا جائزہ لے رہی ہیں۔

5ایف 'وژن' — **فارم ٹو فائبر، فائبر ٹو فیکٹری، فیکٹری ٹو فیشن، اور فیشن ٹو فارن** ' —سے متاثر یہ تقریب ہندوستان کے ٹیکسٹائل ورثے، مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں اور اختراعات کو ایک عالمی پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے۔

اس کا تیسرا ایڈیشن 14 سے 17 جولائی تک نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں ٹیکسٹائل ویلیو چین کے تمام شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے، جن میں فائبر، یارن، فیبرکس، گارمنٹس، ہوم ٹیکسٹائل، ٹیکنیکل ٹیکسٹائل، ہینڈلوم اور دستکاری شامل ہیں۔ اس تقریب نے 130 سے زائد ممالک سے 6,000 خریداروں اور 1.3 لاکھ تجارتی

زائرین کو اپنی جانب متوجہ کیا ہے۔ 1.6 ملین مربع فٹ پر محیط اس نمائش میں 20,000 سے زائد ٹیکسٹائل مصنوعات پیش کی گئی ہیں۔

نمائش کے وسیع پیمانے سے ہٹ کر، 'بھارت ٹیکس' کی اہمیت شناخت، ذریعۂ معاش، اور مقامی کاروباروں کو نئی منڈیوں تک وسعت دینے سے متعلق گفتگو میں بھی نمایاں ہے۔ یہ تقریب ورثے، کاروبار، پائیداری اور عالمی تجارت کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر ابھری ہے۔

جہاں تخلیق کا عمل خود ایک نمائش کی صورت اختیار کر لیتا ہے

"ویوز" اسٹال پر زائرین فیبرک سازی(کپڑا تیار کرنے) اور بلاک پرنٹنگ کے عمل کا حقیقی وقت میں مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ لائیو ڈیمونسٹریشنز نے زائرین کو ہر تیار شدہ کپڑے کے پیچھے موجود دستکاری کو قریب سے دیکھنے کا موقع فراہم کیا۔

ویوز کے مینیجر، کشیپ کیڈیا، ٹیکسٹائل کے شعبے میں چھ نسلوں پر محیط کاروباری روایت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ کاروبار تقریباً 200 کاریگروں کو روزگار فراہم کرتا ہے اور مبینہ طور پر تقریباً 2,50,000 میٹر بلاک پرنٹ شدہ کپڑا تیار کرتا ہے۔ اس میں روایتی پرنٹنگ کے انداز، جیسے ڈبو، باگرو اور باٹک، استعمال کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا، "ہمارے پرنٹنگ کے چھ انداز میں سے پانچ صرف بھارت، بالخصوص راجستھان میں ہی تیار کیے جا سکتے ہیں، کیونکہ وہاں کی آب و ہوا اس عمل کے لیے موزوں ہے۔"

انہوں نے مزید کہا، "اس سال ہمیں غیر معمولی ردِعمل ملا ہے، کیونکہ ہم نے لائیو ڈیمونسٹریشن پیش کی ہے۔ قطر، سری لنکا اور میانمار سے ممکنہ خریدار ہمارا کام دیکھنے آئے ہیں۔"

علاقائی روایت کا نئے زائرین سے تعارف

بھارت ٹیکس روایتی فنون کو بھی عالمی سطح پر متعارف کرا رہا ہے۔ ان میں بہار کا تکولی آرٹ بھی شامل ہے، جو اپنے شوخ رنگوں اور تامچینی کے نفیس کام کے لیے مشہور ہے۔

پٹنہ کی لوک فنکارہ اروندھتی مہتو پہلی بار **بھارت ٹیکس** میں تکولی آرٹ کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا، "تکولی پٹنہ کا ایک فن ہے جس کی تاریخ 800 سال سے زیادہ پرانی ہے۔ آرائشی تکولی سے ارتقا پاکر، یہ لکڑی، کپڑے اور روزمرہ استعمال کی اشیا پر تامچینی پینٹنگ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔"

یہ فن خواتین کے لیے ذریعۂ معاش کے لچکدار مواقع بھی فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں تقریباً 25 خواتین کو مفت تربیت فراہم کر رہی ہوں، جو مجھ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ وابستہ ہیں۔ وہ یہ مصنوعات اپنے گھروں میں تیار کر کے اپنی سہولت کے مطابق کام کر سکتی ہیں۔"

انہوں نے مزید کہا، "میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ مجھے تکولی آرٹ کو فروغ دینے کا یہ موقع ملا۔ ردِعمل انتہائی حوصلہ افزا رہا ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اب بھی اس فن سے ناواقف ہیں۔"

بھارت ٹیکس میں اپنی شمولیت کے ساتھ، یہ فن ٹیکسٹائل صنعت، خریداروں اور دستکاری سے محبت کرنے والوں کے درمیان تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔

ہندوستان کی دستکاری کی روایات پر توجہ مرکوز

بھارت ٹیکس کے ساتھ نئی دہلی کے نیشنل کرافٹس میوزیم میں منعقدہ **انڈی ہاٹ 2026**، ہندوستان کے ہینڈلوم اور دستکاری کے ورثے کی نمائش کر رہا ہے۔ اس میں 48 کاریگر اور بنکر، نیز 12 ڈیزائنر برانڈز شریک ہیں۔ یہ نمائش وسیع تر ٹیکسٹائل تقریب کے مرکز میں علاقائی دستکاری کو نمایاں مقام فراہم کرتی ہے اور ہاتھ سے تیار کی جانے والی روایات کو ایک مؤثر اور عصری پلیٹ فارم مہیا کرتی ہے۔

اس میں گلابی میناکاری، ڈوکرا، اوستا آرٹ، پچوائی، سوزنی کڑھائی، نیلے مٹی کے برتن، سلور فلیگری، چیریال پینٹنگ، ماتا نی پچیدی، پیپر ماشے، باگرو بلاک پرنٹنگ، جمدانی ساڑیاں، موگا اور ایری ریشم، اور اوکت سمیت متعدد دستکاریاں شامل ہیں۔

عصری فیشن کی جڑیں قبائلی بنائی میں پیوست ہیں

جوہرگرام جھارکھنڈ کے قبائلی ٹیکسٹائل کو عصری فیشن سے ہم آہنگ کر رہا ہے اور روایتی طور پر بُنے ہوئے شالوں کو قمیضوں، جیکٹس اور ٹرینچ کوٹ میں تبدیل کر رہا ہے۔ برانڈ کے تخلیقی و آپریشنز سربراہ، پون کمار نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ڈیزائن اوراؤں اور منڈا برادریوں کے روایتی نقش و نگار سے اخذ کیے گئے ہیں۔

انہوں نے کہا، "اب تقریباً 80 بنکر اس کام میں مصروف ہیں، کیونکہ عالمی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ کاروبار سے کاروبار (B2B) (بی ٹو بی)کا تجربہ بہت حوصلہ افزا رہا ہے۔ ہم متعدد خریداروں اور برآمد کنندگان سے رابطے میں ہیں۔"

تیسری بار شرکت کرنے والا یہ برانڈ ریشم سے آگے بڑھ کر جھارکھنڈ کی ٹیکسٹائل روایات کی نمائش کر رہا ہے اور عصری ڈیزائن میں ان کی صلاحیت کو اجاگر کر رہا ہے۔

ایک ہینڈلوم کوآپریٹو کو وسیع تر منڈی تک رسائی حاصل ہوئی

ایکسپورٹ ہینڈلوم کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ کے لیے یہ تقریب گھریلو سطح پر تیار کی جانے والی ہینڈلوم مصنوعات کو وسیع تر خریداروں تک پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو رہی ہے۔ کانپور میں قائم اس کوآپریٹو کے صدر محمد عمران قالین، دریوں اور روئی، اون، نیز ری سائیکل شدہ پی ای ٹی یارن سے تیار کردہ گھریلو آرائش کی دیگر مصنوعات کی نمائش کر رہے ہیں۔

یہ کوآپریٹو تقریباً 120 بنکروں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے کچھ کوآپریٹو کے احاطے میں نصب کرگھوں پر کام کرتے ہیں، جبکہ دیگر اپنے گھروں میں سوت کاتنے اور بُنائی کا کام انجام دیتے ہیں۔

کوآپریٹو کو خریداروں کی جانب سے مثبت ردِعمل ملا ہے اور وہ آئندہ بھی اس تقریب میں شرکت کا خواہاں ہے۔ محمد عمران نے کہا، "ہم پہلے ہی عراق اور الجزائر کے خریداروں سے بات چیت کر چکے ہیں، جن میں ایک ایسی کمپنی بھی شامل ہے جو یورپی منڈیوں کو مصنوعات فراہم کرتی ہے۔"

ہینڈلوم ایکسپورٹ پروموشن کونسل کی جانب سے فراہم کیے گئے رعایتی نرخوں والے اسٹال نے کوآپریٹو کو اس تجارتی تقریب میں شرکت کرنے اور ممکنہ خریداروں کے ساتھ مزید کاروباری روابط استوار کرنے کا موقع فراہم کیا۔

ٹیکسٹائل کے فروغ کے لیے ایک بڑا پلیٹ فارم

ایک اسٹال میں ٹیکسٹائل کے اس سفر کی نمائش کی گئی ہے، جو ملبوسات کے استعمال کے بعد شروع ہوتا ہے۔

ریفائبر کے چیف آپریٹنگ آفیسر، منوج ونواری، استعمال شدہ ٹیکسٹائل کے فضلے (پوسٹ کنزیومر ٹیکسٹائل ویسٹ) کو جمع کرنے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی نظام پیش کر رہے ہیں۔ جمع کیے جانے کے بعد یہ ملبوسات ری سائیکلنگ کے لیے شراکت دار این جی اوز کے سپرد کیے جاتے ہیں۔ ریفائبر ایک ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کرتا ہے، جہاں اپ سائیکل شدہ مصنوعات کی فروخت کی جا سکتی ہے۔

نمائش میں پہلی بار شرکت کرنے والی یہ کمپنی کاروباری اداروں اور ممکنہ شراکت داروں کے ساتھ تعاون کے نئے مواقع پیدا کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا، "ردِعمل انتہائی حوصلہ افزا رہا ہے۔ ہم نے بنگلہ دیش، اسپین، امریکہ، پرتگال اور سری لنکا سے آئے ہوئے نمائندوں سے بات چیت کی ہے۔"

ریفائبر اب پورے ہندوستان میں اپنے کلیکشن نیٹ ورک کو وسعت دینے اور ٹیکسٹائل کے دوبارہ استعمال کے شعبے میں کام کرنے والی مزید تنظیموں کے ساتھ تعاون بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

بھارت ٹیکس: ٹیکسٹائل کے ہر شعبےکو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے

بھارت ٹیکس ٹیکسٹائل کے شعبے کے مختلف پہلوؤں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر یکجا کرتا ہے۔ یہاں پیش کی جانے والی کہانیاں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ یہ تقریب

کس طرح ٹیکسٹائل ویلیو چین کے مختلف مراحل پر کاریگروں، کمپنیوں، اداروں اور خریداروں کو آپس میں جوڑتا ہے۔

مصنوعات، عمل اور امکانات کی متنوع رینج کو یکجا کرتے ہوئے، **'بھارت ٹیکس '** ہندوستان کے ٹیکسٹائل ماحولیاتی نظام(ایکو سسٹم) کے وسیع دائرۂ کار کا احاطہ کرتا ہے—یعنی ٹیکسٹائل سے متعلق ہر چیز، ایک ہی چھت تلے۔

حوالہ جات:

وزارتِ ٹیکسٹائل

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2284603&lang=1&reg=3

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2284286&lang=1&reg=3

پی ڈی ایف میں دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

***